بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نام پر کنیت رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ہم صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نام پر کنیت رکھ سکتے ہیں؟

جواب

جی ہاں! صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ناموں سے برکت و تبرک لینے کی نیت سے ان کے ناموں پر کنیت رکھنا جائز ہے۔

المعجم الکبیر للطبرانی میں ہے: "كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه أن يدعو الرجل بأحب أسمائه إليه وأحب كناه"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ کسی بھی شخص کو اس کے پسندیدہ نام اور محبوب کنیت سے پکارا جائے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، جلد04، صفحہ13، رقم الحدیث 3499، مطبوعہ: قاھرہ)

بہار شریعت میں ہے "بچہ کی کنیت ابو بکر، ابو تراب، ابوالحسن، وغیرہ رکھنا جائز ہے، ان کنیتوں سے تبرک مقصود ہوتا ہے کہ ان حضرات کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، حصہ 16، صفحہ 603، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4961

تاریخ اجراء: 26شوال المکرم1447ھ/15اپریل2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net